



## سوال

(141) کیا الماس میں زکوٰۃ ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الماس جسے پہننے اور زینت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، کیا اس میں بھی زکوٰۃ ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

الماس جسے زینت اور پہننے کے لیے استعمال کیا جائے اس میں زکوٰۃ نہیں ہے اور اگر تجارت کے لیے ہو تو اس میں زکوٰۃ ہے۔ اسی طرح موتیوں کے بارے میں بھی یہی حکم ہے لیکن سونے اور چاندی میں زکوٰۃ ہے جب کہ وہ نصاب کے مطابق ہوں خواہ پہننے ہی کے لیے ہوں۔ اس مسئلہ میں علماء کا صحیح ترین قول یہی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الزکاۃ: ج 2 صفحہ 125

محدث فتویٰ